اور کہا ہے کہ حافظ ابن حجرؒ نے بھی " فتح الباری " میں انہی کی اتباع کی ہے، علامہ محمد بن جعفر کتانیؒ نے " الرسالة المستطرفة " میں شعب الایمان " کے موضوع پر لکھی جانے والی کتابوں میں سے دو کا ذکر کیا ہے۔ ایک حافظ ابوبکر بیہقیؒ کی " الجامع المصنف فی شعب الایمان "، دوم امام ابوعبداللہ حسین بن حسن حلیمیؒ کی " منهاج الدین " علامہ عینیؒ نے اس کا نام " فوائد المنهاج " بتایا ہے۔ حاجی خلیفہؒ نے " کشف الظنون " میں امام سراج بلقینیؒ کی " ترجمان شعب الایمان " اور امام ابن حبان بستیؒ کی " وصف الایمان و شعبه " کا شمار بھی کیا ہے مگر ان سب کی بابت انہوں نے فرمایا: ولم أرا احدًا منهم شفی العلیل، ولا أروی الغلیل۔ پھر انہوں نے خود ان شعبوں کی مفصل تعیین کی، جس کا حاصل یہ ہے کہ اصل ایمان تو تصدیق بالقلب اور اقرار باللسان سے عبارت ہے، مگر ایمان کامل تمام تین چیزوں کا نام ہے: تصدیق، اقرار اور عمل۔ تصدیق میں اعتقادیات داخل ہیں اور ان سے متعلق شعبے تیس ہیں، اقرار سے متعلق شعبوں کی تعداد سات ہے جب کہ عمل سے متعلق چالیس شعبے ہیں، جو تین طرح کے ہیں۔ ان میں سے سولہ شعبے اشخاص وافراد کے ساتھ متعلق ہیں، چھ (٦) شعبے اتباع کے ساتھ مخصوص ہیں، جب کہ اٹھارہ شعبے ایسے ہیں جن کا تعلق عام لوگوں کے ساتھ ہے۔ یہ کل ستتر (۷۷) شعبے ہوئے۔

زیر تبصرہ کتاب میں درمیانی شعبوں کی تعیین میں علامہ عینیؒ کی تحقیق پر اعتماد کیا گیا ہے۔ فاضل مؤلف نے اسی ترتیب کے مطابق ہر شعبے کی قرآن وحدیث اور اقوال سلف کی روشنی میں بہترین تشریح کی ہے۔ ان کے قلم کی زبان آسان بھی ہے اور رواں وسلیس بھی۔ اردو میں اس موضوع پر یہ پہلی قابل قدر علمی کاوش ہے۔ الحاد و بے دینی کے اس دور میں یہ کتاب ہر مسلمان گھرانے کی ضرورت ہے۔ یہ کتاب خوبصورت ٹائٹل، مضبوط جلد بندی اور معیاری طباعت وکمپوزنگ کے ساتھ ادنیٰ درجے کے کاغذ پر چھپی ہے۔ البتہ پروف ریڈنگ کی غلطیوں میں زمزم پبلشرز نے اپنی روایت برقرار رکھی ہے۔

بچے - حقوق و احکام: مؤلف محمد نعمت اللہ قاسمی، ناشر: زمزم پبلشرز، صفحات: ۳۹۶، سائز: 23×36/16، قیمت 200 روپے۔

اسلام ایک ایسا جامع وکامل دین ہے جس نے زندگی کے تمام مراحل میں انسان کی بہترین رہنمائی کی ہے۔ مہد سے لے کر لحد ، پیدائش سے لے کر موت تک، بیت الخلاء سے لے کر بیت اللہ تک، آزاد، غلام، بچہ جوان، بوڑھا، مرد، عورت...... غرض کی انسانی زندگی کے جتنے بھی مراحل ہیں، ان کا کوئی گوشہ ایسا نہیں جس کی بابت اسلام نے رہنمائی نہ کی ہو۔ انسان کی زندگی کا سب سے حساس ترین، نازک اور لائق اعتناء مرحلہ، بلوغ سے پہلے کا ہے، اگر اسلامی نہج پر اور اس کی روشن تعلیمات واصول کے مطابق بچے کی صحیح تربیت ہو جائے تو وہ بچہ آگے جا کر ایک عظیم انسان بن سکتا ہے ورنہ یہی بچہ غلط تربیت یا بے توجہی کی وجہ سے معاشرہ کا ناقابل علاج ناسور بن سکتا ہے۔

یہی وجہ ہے کہ فقہاء اسلام نے جہاں انسانی زندگی کے دیگر گوشوں سے متعلق تفصیلی کلام کیا ہے، "بچوں کی تربیت اور ان سے متعلق احکام" کے موضوع پر بھی گراں قدر خدمات انجام دی ہیں، اس موضوع پر سب سے جامع کتاب علامہ محمد محمود استروشنی کی " جامع أحكام الصغار " ہے۔ جو 1290 مسائل پر مشتمل ہے، امام ابن قیمؒ کی کتاب " تحفة المودود بأحكام المولود " بھی اس موضوع پر ایک اچھی علمی کاوش

ہے۔ بچوں کی تربیت سے متعلق ڈاکٹر عبداللہ ناصح علوان کی کتاب ''تربیۃ الأولاد فی الاسلام'' بھی ایک بہترین اور مفصل کتاب ہے۔ ایک کتاب ''حقوق الأولاد بین الشریعۃ والقانون'' بھی ہے، جو ڈاکٹر بدران کی ہے، جس میں انہوں نے بچوں کو اسلام کے عطا کردہ حقوق، نیز موجودہ زمانہ میں رائج بچوں سے متعلق قوانین کا تقابلی مطالعہ پیش کیا ہے۔

زیر تبصرہ کتاب دار العلوم دیو بند کے فاضل مولانا محمد نعمت اللہ قاسمی کی تالیف اور ان کے ''تخصص فی الفقہ'' کا سندی مقالہ ہے، یہ کتاب بھی بچوں سے متعلق احکام وحقوق کے بارے میں ہے، کتاب میں تین مرکزی ابواب قائم کئے گئے ہیں: پہلے باب میں نومولود کے چند بنیادی حقوق اور اس سے متعلق احکام ومسائل کا ذکر کیا گیا ہے، دوسرے باب میں بچوں سے متعلق احکام ومسائل کو جمع کیا گیا ہے، اس کی ترتیب میں عموماً ''ہدایہ'' کی پیروی کی گئی ہے، تیسرے باب میں بچوں سے متعلق حقوق تفصیل کے ساتھ ذکر کئے گئے ہیں۔ ہر بات اور ہر مسئلہ باحوالہ لکھنے کی کوشش کی گئی ہے۔ گرچہ یہ ایک علمی اور تحقیقی کتاب ہے، مگر انداز بیان ایک سادہ، عام فہم اور دل نشین ہے کہ عوام وخواص دونوں اس سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں، اردو زبان میں اس موضوع پر یہ پہلی جامع کتاب ہے جس پر فاضل مؤلف اہل علم اور عام مسلمانوں کی جانب سے شکریہ کے مستحق ہیں۔

یہ کتاب جاذب نظر ٹائٹل، مضبوط جلد بندی اور معیاری کمپوزنگ وطباعت کے ساتھ ادنیٰ درجے کے کاغذ پر چھپی ہے۔ البتہ عربی عبارتوں میں قواعد املاء وترقیم کی رعایت اگر کی جاتی تو کتاب کو مزید چار چاند لگ جاتے۔

تاریخ کے بکھرے موتی: مرتب: مولانا محمد اصغر کرنالوی، ناشر: زمزم پبلشرز کراچی، صفحات: 524، سائز 23×36/16، قیمت: 250 روپے۔

تاریخ عبرت حاصل کرنے کا ایک بہترین ذریعہ ہے، جس قوم نے تاریخ سے سبق سیکھا اور وہ کبھی ناکام نہیں ہوئی، قرآن کریم میں کئی قوموں کے تاریخی واقعات بیان کئے گئے ہیں جس کی غرض اللہ تعالیٰ نے ﴿فاعتبروا یا اولی الابصار﴾ کہہ کر بیان فرمائی۔ غرض تاریخ بشرطیکہ مستند ہو۔ ایک معتبر مصدر ہے۔ کچھ لوگ اس کی مذمت کرتے ہیں۔ مگر یہ ان کی ناواقفیت ہے۔ انہی لوگوں کی تردید میں امام شمس الدین سخاویؒ نے ''الاعلان بالتوبیخ لمن ذم اهل التواریخ'' لکھی، جس میں انہوں نے علم تاریخ کی تعریف، موضوع، غرض وغایت اور فوائد وفضائل بیان کرنے کے بعد مخالفین کی زبردست تردید فرمائی، تاریخ کے اصول وضوابط اور شرائط اور اس علم میں لکھی گئی کتب سے واقفیت کے لئے یہ بہترین کتاب ہے۔ جس کا اردو میں ''اعلان سرزنش بہ دشمنان اہل تاریخ'' کے نام سے بہترین ترجمہ بھی ہو چکا ہے۔

زیر تبصرہ کتاب بھی ''تاریخ کے بکھرے موتیوں'' پر مشتمل ہے جو دلچسپ تاریخی واقعات، تاریخی تقاریر، تاریخی خطوط، تاریخی نصائح، تاریخی خواب، تاریخی فیصلے، تاریخی فتوحات اور تاریخی جنگوں کے مختصر مگر پر اثر حالات کا حسین گلدستہ ہے، جسے فاضل مرتب نے تاریخ کی اکتالیس کتب سے منتخب کیا ہے۔ بقول مرتب اس کتاب کی تالیف کا مقصد ''اہل اسلام کو مطالعۂ تاریخ کی طرف راغب کرنا ہے تاکہ ایک انسان اپنے بزرگوں کے حالات وواقعات پڑھ کر اپنے اندر تبدیلی لائے۔'' غرض یہ ایک قابل قدر علمی کاوش ہے جو عوام وخواص دونوں کے لئے مفید ہے۔ یہ کتاب مضبوط جلد بندی، خوب صورت ٹائٹل، معیاری کمپوزنگ کے ساتھ ادنیٰ درجہ کے کاغذ پر چھپی ہے۔ البتہ کمپوزنگ کی غلطیاں جا بجا موجود ہیں۔

☆☆☆